درجہ خامسہ والوں کے لیے تفسیر مدارک
کنز المدارس بورڈ کے پیٹرن کے مطابق نوٹس

تفسیر مدارک

(ششماہی ثانی)

استاد محترم

علامہ مولانا محمد طارق مدنی

(ایم فل سکالر)

کوئی غلطی پائیں تو ضرور مطلع فرمائیں

03067352027

ماڈل جامعۃ المدینہ اشاعت الاسلام ملتان

Scanned with CamScanner

س1: خلق السموات میں "سموات" کو جمع کیوں لایا گیا ہے؟

ج: کیونکہ آسمانوں کے ایک دوسرے پر طبقے ہیں اسی طرح زمین بھی اگرچہ یہ جمہور کے نزدیک سات ہیں لیکن ان میں طبقے بھی ہیں

س2: "ظلمات" کو جمع اور "نور" کو مفرد کیوں لایا گیا ہے؟ ج: کیونکہ ہر چیز کی تاریکی اس کے بدلنے سے بدل جاتی ہے جیسے سمندر کی تاریکی، رات کی تاریکی وغیرہ جبکہ "نور" ایک ہی ہوتا ہے بدلتا نہیں۔

س3: "جعل الظلمات والنور" میں ظلمات کو مقدم کیوں لایا گیا ہے؟ ج: کیونکہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے: اللہ پاک نے اپنی مخلوق کو تاریکی میں پیدا کیا پھر ان پر اپنے نور میں سے ایک چھینٹا ڈالا تو جس کو نور پہنچا وہ ہدایت یافتہ ہو گیا اور جس تک نہ پہنچا وہ گمراہ ہو گیا

س4: "ثم" کس معنی کے لیے آتا ہے؟ ج: اس بات پر تعجب کرنا ہے کہ اس کی قدرت کی نشانیوں کے ظاہر ہونے کے باوجود وہ بتوں کو برابر ٹھہراتے ہیں

س5: "اجل مسمّی" کے نکرہ ہونے کے باوجود اسے معرفہ کیوں بنایا گیا ہے؟ ج: کیونکہ نکرہ کو صفت کے ساتھ خاص کر دیا گیا ہے اور نکرہ مخصوصہ معرفہ کے قریب ہوتا ہے۔

س6: "وما تاتیہم من آیۃ" میں "من" کونسا ہے؟

ج: "من" استغراقی کے لیے ہے

س7: کفار قرآن کے حق ہونے کو کب جانیں گے؟ ج: جب ان پر عذاب آئے گا یا قیامت کے دن یا اسلام کے غالب ہونے کے وقت اور اللہ پاک کے کلمہ کے بلند ہونے کے وقت وہ قرآن کے حق ہونے کو جان لیں گے

س8: "مکّنّٰہم" ترکیب کلام میں کیا واقع ہوگا؟ ج: "من قرن" سے یہ صفت واقع ہوگا

س9: اللہ نے عاد اور ثمود کو زمین میں قدرت کیسے دی تھی؟

Scanned with CamScanner

Scanned with CamScanner

2

(ج) جسموں میں کشادگی، مالوں میں وسعت اور دنیا کے اسباب
کا زیادہ ہونا (س) اگر مشرکین پر رسول فرشتے بنا کر بھی بھیجا جاتا تو کیا ہوتا
(ج) اگر فرشتہ نازل کیا جاتا تو ان کو ایک پلک جھپکنے جتنی بھی مہلت
نہ دی جاتی کیونکہ جب وہ فرشتے کو اسکی اپنی اصلی حالت میں
دیکھتے تو انکی روحیں ان کے بدن سے نکل جاتیں (س)
"ثُمَّ" کا کیا معنی ہے؟ (ج) "ثُمَّ" کے ذریعے دو معاملوں
کے درمیان دوری کرنا ہے اور دو معاملہ کو ختم کرنا اور مہلت
کو نہ ہونا اور مہلت کا نہ دینا معاملے کے ختم ہونے سے
زیادہ سخت ہے کیونکہ کسی شئی کا اچانک آنا یہ نفس شدت
سے زیادہ سخت ہے (س) حضرت جبرائیل علیہ السلام کس کی
صورت میں نازل ہوتے تھے (ج) حضرت جبرائیل علیہ السلام عام
اوقات میں حضرت دحیہ کلبی کی صورت میں آتے تھے۔
(س) فَانظُرُوا اور ثُمَّ انظُرُوا میں فرق کیا ہے؟
(ج) فی الارض فانظروا میں نظر کو سیر سے مسبب بنایا گیا
ہے گویا کہا گیا کہ تم غور و فکر کرنے کے لیے سیر کرو اور غافلوں کی طرح
سیر نہ کرو اور "سیروا فی الارض ثم انظروا" کا معنی یہ ہے کہ تجارت
کرنے کے لیے سفر مباح ہے اور ہلاک شدہ لوگوں کے آثار پر
غور و فکر کرنا واجب ہے تو ثُمَّ کو اس بات پر تنبیہ کرنے کے لیے
لایا گیا ہے کہ مباح اور واجب کے درمیان بہت بڑا فاصلہ ہے
(س) "كَتَبَ علی نفسه الرحمة" میں "كَتَبَ" کا کیا معنی ہے؟
(ج) اس میں کتب اوجب کے معنی میں ہے کیونکہ اسکو اسکے
ظاہری معنی پر محمول کرنا جائز نہیں ہے کہ اللہ پر تو کچھ بھی واجب
نہیں ہے تو اس سے مراد یہ ہے کہ اللہ نے رحمت کا وعدہ فرمایا۔
(س) قل اغیر اللہ اتخذ ولیا میں ہمزہ "اتخذ" پر کیوں نہیں
داخل کیا گیا ہے؟ (ج) کیوں اس میں انکار اللہ کے علاوہ کو

والی بنانے میں ہے (؟) کیونکہ انہوں نے تو اللہ کو بنایا ہوا تھا اس
لیے ہمزہ استفہام کو ابنید اللہ پر داخل کیا (س۱۶) حضرت ابن عباس رضی اللہ
نے "فاطر" کا معنی کیسے سمجھا؟ (ج) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے
ہیں مجھے فاطر کا معنی معلوم نہ تھا یہاں تک کہ دو اعرابی آپس میں
کنویں کے بارے میں جھگڑ رہے تو ایک نے کہا کہ اسے میں نے بنایا تھا تو
دوسرے نے کہا اسے میں نے بنایا تھا (س۱۷) تمحض سے کیا مراد ہے؟
(ج) دوسرے کی رکاوٹ کے باوجود مراد کو یا مقصود کو پالینا۔
(س۱۸) کیا اللہ تبارک وتعالی پر لفظ شیء کا اطلاق ہو سکتا ہے؟
(ج) جی ہاں اللہ تعالی کی ذات پر بھی لفظ شیء بولا جا سکتا ہے
کیونکہ اللہ تعالی کی ذات موجود ہے اور جو چیز موجود ہو اس شیء پر
اللہ تعالی کی ذات پر شیء کا اطلاق ہو سکتا ہے (س۱۹) الذین
آتیناھم الکتاب میں کون لوگ اور کونسی کتاب مراد ہیں؟
(ج) یہود و نصاری مراد ہے اور کتاب سے مراد تورات
اور انجیل ہیں (س۲۰) کیا یہود و نصاری حضور صلی اللہ علیہ وسلم
کو پہچانتے تھے دلیل سے بیان کریں (ج) جی ہاں وہ
حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو ایسے پہچانتے تھے جیسے وہ اپنے بیٹوں
کو پہچانتے ہیں کیونکہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا حلیہ مبارک اور آپکی
تعریف انکی کتاب میں موجود تھی (س۲۱) "یعرفون ابناءھم
کما یعرفون ابناءکم" اس آیت مقدسہ میں کس چیز کی
دلیل پیش کی گئی ہے؟ (ج) اس آیت میں اہل مکہ کو
دلیل پیش کی گئی ہے اہل کتاب حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو جانتے تھے
اور آپ کی نبوت بھی جانتے تھے (س۲۲) ظلم کی تعریف
کیا ہے؟ (ج) کسی شے کو اسکی جگہ کے علاوہ میں رکھنا
ظلم کہلاتا ہے (س۲۳) کافروں نے اللہ کو کس طرح جھٹلایا؟
(ج) وہ کہتے تھے کہ فرشتے اللہ کی بیٹیاں ہیں اور قرآن

Scanned with CamScanner

Scanned with CamScanner

اور حدیث کو اور معجزات کو جادو کا نام دیتے تھے (س ۴)
اُنظُر کیف کذبوا علی انفسھم کی تفسیر امام مجاہد نے کس طرح
کی ہے؟ یا انہوں نے اپنی جانوں کو کیسے جھٹلایا؟ (ج ۴)
امام مجاہد فرماتے ہیں کہ جب اللہ تعالیٰ تمام مخلوق کو جمع فرمائے
گا اور مشرکین اللہ کی رحمت کی وسعت اور رسول صلی اللہ علیہ وسلم
کی مسلمانوں کے لیے شفاعت کو دیکھیں گے تو وہ ایک دوسرے
سے کہیں گے کہ آؤ ہم اپنا شرک چھپا لیتے ہیں شاید ہم
توحید والوں کے ساتھ نجات پا جائیں تو اللہ ان سے فرمائے
گا تمہارے شریک کہاں ہیں جنہیں تم خدا مانتے تھے تو وہ کہیں
گے ہم نے تو شرک ہی نہیں کیا تھا تو اللہ انکے مونہوں پر
مہر لگا دے گا اور انکے جوارح ان پر گواہی پیش
کریں گے (س ۵) ومنھم من یستمع الیک وجعلنا علی قلوبھم
اکنۃ کا شان نزول بیان کریں (ج ۵) روایت میں ہے
کہ ابو سفیان، ولید، نضر اور اسکے ساتھی جمع ہوئے اور
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی تلاوت سننے لگے، انہوں نے نضر سے
کہا محمد صلی اللہ علیہ وسلم کیا فرما رہے ہیں تو اس نے کہا اللہ کی قسم
میں نہیں جانتا کہ وہ کیا فرما رہے ہیں ہاں مگر انکی زبان
حرکت کر رہی ہے اور وہ پہلے والے لوگوں کی کہانیاں
سنا رہے ہیں جیسے میں تمہیں سناتا ہوں۔ پھر ابو سفیان
کہنے لگا میں تو اسے حق دیکھ رہا ہوں، تو ابو جہل نے
کہا ہرگز ایسا نہیں ہے تو یہ آیت نازل ہوئی کہ ہم
نے انکے دلوں پر پردہ ڈال دیا ہے کہ وہ کچھ بات
سمجھ سکیں۔

Scanned with CamScanner
Scanned with CamScanner

س27: "وان یھلکون الا انفسھم وما یشعرون" سے کون لوگ مراد ہیں۔ **جواب**
نقصان انکے غیر کی طرف نہیں جاتا بلکہ نقصان ان کو ہی ہوتا ہے اگرچہ وہ یہ
گمان کریں کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو نقصان پہنچا رہے ہیں اور بعض نے یہ کہا ہے
کہ اس سے مراد ابوطالب ہے کیونکہ وہ قریش کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر ظلم کرنے
سے روکتے تھے اور وہ خود ایمان نہ لائے لیکن پہلا قول زیادہ راجح ہے س28: جب
کافروں کو آگ پر کھڑا کیا جائے گا تو وہ کیا تمنا کریں گے؟ جواب: جب کافروں
کو آگ پر کھڑا کیا جائے گا تو وہ کہیں گے اے کاش ہمیں دنیا کی طرف دوبارہ
لوٹا دیا جائے تاکہ ہم ایمان لے آئیں اور ہم اپنے رب کی نشانیوں کو نہ
جھٹلائیں اور ہم مسلمان ہو جائیں۔ س29: "بل بدا لھم ما کانوا یخفون" اس آیت
کی روشنی میں کفار کیا چھپایا کرتے تھے جواب اس سے مراد منافق ہیں کیونکہ وہ
اپنے نفاق کو چھپاتے تھے یا اہل کتاب مراد ہیں کہ انکے لیئے ظاہر ہو جائیگا کہ
جو وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی نبوت کو چھپاتے اور سچائی کو چھپاتے تھے۔
س30: جب کفار کو اللہ کی بارگاہ میں پیش کیا جائے گا تو اللہ ان سے کیا فرمائے گا؟
جواب اللہ انہیں عار دلانے کیلئے فرمائے گا کیا قیامت کا دن حق نہیں ہے
تو وہ عرض کریں گے کیوں نہیں اللہ کی قسم وہ حق ہے تو اللہ فرمائے
گا تم عذاب کا مزہ چکھو۔ س31: "بغتۃً" کسے کہتے ہیں
جواب وقت کے علم کے بغیر کسی شے کا اسکے صاحب پر وارد
ہونا س32: "وھم یحملون اوزارھم علی ظھورھم" میں
پیٹھ کو ہی خاص کیوں کیا گیا ہے؟ جواب کیونکہ بوجھ
کو پیٹھ پر ہی ڈالا جاتا ہے جیسے ہاتھ سے ہی کمایا جاتا ہے اور یہ
لزوم سے مجاز ہے اس طریقے پر کہ یہ اس سے جدا نہیں ہو سکتا۔

Scanned with CamScanner

Scanned with CamScanner

س33) قیامت کے دن جب کافر نکلے گا تو اسکا استقبال کس طرح کیا جائے گا؟ جواب: ایک ضعیف قول کے مطابق جب کافر اپنی قبر سے نکلے گا تو بہت ہی گندی صورت اور گندی بو والی شی انکا استقبال کرے گی تو وہ کہے گا میں تیرا عمل ہوں لمبی دیر تک تو نے مجھ پر سواری کی آج میں تجھ پر سوار ہونگا۔

س34) لھو اور لعب کسے کہتے ہیں؟ جواب: لھو سے مراد بزرگی سے مزاق کی طرف جھکنا یعنی مائل ہونا اور لعب سے مراد فائدہ مند چیز کو نقصان کے بدلے چھوڑ دینا

س35) قد نعلم انه لیحزنک الذی یقولون اس آیت کا شان نزول بیان کریں۔
جواب: جب ابوجہل نے کہا کہ ہم آپکو نہیں جھٹلاتے اے محمد! آپ تو ہمارے نزدیک ضرور سچے ہو ہم تو صرف اسکو جھٹلاتے ہیں جو آپ لیکر آئے تو یہ آیت نازل ہوئی

س36) تو اللہ نے ابوجہل کے جواب میں کیا فرمایا؟ جواب: اللہ نے فرمایا اصل میں وہ آپکو نہیں جھٹلاتے بلکہ اللہ کو جھٹلاتے ہیں کیونکہ رسول کو جھٹلانا مرسل کو جھٹلانا ہے

س37) وان کان کبر علیک اعراضهم اس آیت کا شان نزول بیان کریں جواب
نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر آپکی قوم کا کفر گراں گزرتا تھا اور آپ نشانیوں کے آنے کو پسند فرماتے تھے تاکہ کفار اسلام کو تسلیم کرلیں تو یہ آیت نازل ہوئی جب اللہ کو معلوم تھا کہ یہ کفر کو ہی اختیار کریں گے تو اللہ نے انکو ہدایت پر جمع نہ فرمایا اسی طرح شیخ ابومنصور نے فرمایا ہے

س38) کفار کن نشانیوں کے اتارنے کا مطالبہ کرتے تھے۔ جواب صفا پہاڑ سونا بن جائے مکہ کی زمین وسیع ہو جائے اور مکہ کی زمین میں نہریں بہنے لگیں۔

Scanned with CamScanner
Scanned with CamScanner

سوال۳۹: "وَلَا طٰٓئِرٍ یَّطِیْرُ بِجَنَاحَیْهِ" میں "جناحیہ" کی قید کیوں لگائی؟

جواب: طٰٓئِرٍ ان کے ساتھ جناحین کی قید مجاز کی نفی کرنے کے لئے لگائی ہے کیونکہ پرندے کے علاوہ کو بھی کبھی کبھار "طائر" کہا جاتا ہے جب وہ تیز ہو۔ اسی وجہ سے جناحین کی قید لگائی تاکہ اس سے مراد صرف پرندے ہوں

سوال۴۰: پرندوں اور جانوروں کا حساب کس طرح ہو گا؟

جواب: جانوروں کو ایک دوسرے سے انصاف دلایا جائے گا روایت میں آتا ہے کہ بے سینگ والوں کے لئے سینگ والوں سے بدلہ لیا جائیگا یعنی دلایا جائیگا پھر اللہ فرمائے گا۔ کُوْنِیْ تُرَابًا۔

سوال۴۱: "اِلَّآ اُمَمٌ" یہ جمع ہے حالانکہ دَآبَّۃٍ اور طٰٓئِرٍ یہ مفرد ہے؟

جواب: اگرچہ دابّۃ اور طائر واحد ہیں لیکن ان میں استغراق کا معنی ہے اس وجہ سے اُمَمٌ جمع لائے ہیں۔

سوال۴۲: "والذین کَذَّبُوْا بِاٰیٰتِنَا صُمٌّ وَّ بُکْمٌ فِی الظُّلُمٰتِ" اس آیت میں تاریکیوں سے کونسی تاریکیاں مراد ہیں؟

جواب: جہالت، حیرانگی اور کفر کی تاریکی مراد ہے۔

سوال۴۳: اللہ تبارک وتعالیٰ نے مشرکین کو کس طرح عاجز کیا؟

جواب: اللہ عزوجل نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا! اے محبوب تم فرمادو تمہاری کیا رائے ہے اگر تمہارے پاس قیامت یا عذاب آجائے تو تم کس کو پکارو گے پھر اللہ نے انہیں لاجواب کر دیا کہ اگر تم سچے ہو تو اپنے معبودوں کو پکارو کہ وہ تمہیں چھڑائیں بلکہ تمہیں اللہ کو ہی پکارنا پڑے گا۔

سوال۴۴: اللہ کو کب اور کیوں پکاریں گے؟

جواب: مشرکین جب قیامت کو دیکھیں گے تو اللہ کو پکاریں گے اور اپنے معبودوں کو چھوڑ دیں گے کیونکہ ان کے ذہنوں پر اللہ کا ذکر کرنے سے پردا پڑا ہوا تھا۔ تو جب وہ نظارہ کریں گے کہ وہی نقصان کو دور کرنے پر قادر ہے اس کے علاوہ کوئی نہیں

Scanned with CamScanner

Scanned with CamScanner

تو اللہ کی وحدانیت کو جان لیں گے۔

سوال ۴۵: "فَأَخَذْنٰهُم بِالْبَأْسَاءِ وَالضَّرَّاءِ" بَأْسَاءِ اور ضَرَّاءِ میں کیا فرق ہے؟

جواب: بَأْسَاءِ سے مراد قحط سالی اور بھوک ہے جبکہ الضَّرَّاءِ سے مراد مرض، جان اور مال کا نقصان ہے۔

سوال 46: "لَوْلَا إِذْ جَاءَهُم بَأْسُنَا" اس آیت میں لَوْلَا لانے کی کیا وجہ ہے؟

جواب: تاکہ یہ بات ثابت ہو جائے کہ ان کے نہ گڑگڑانے کا سبب صرف بغض و عداوت اور دشمنی ہے اس کے علاوہ کوئی سبب نہیں۔

سوال ۴۷: تکلیفیں اور مصیبتیں آنے کے باوجود کفار کیوں نہیں گڑگڑاتے تھے؟

جواب: ان کے دل سخت ہو گئے ہیں تو وہ آزمائش سے نصیحت حاصل نہیں کرتے۔

سوال 48: کفار کے نصیحت بھولنے اور چھوڑنے کی وجہ سے اللہ نے ان سے کیا معاملہ فرمایا؟

جواب: جب کفار نے نصیحت کو چھوڑ دیا تو اللہ نے ان پر ہر قسم کے دروازے کھول دیے یعنی صحت، وسعت اور نعمت یہاں تک کہ جب وہ ان نعمتوں سے خوش ہو گئے تو اللہ نے انہیں اچانک عذاب میں پکڑ لیا اس حال میں کہ وہ حسرت کرنے والے تھے۔

س ۴۹: ظالموں کے ختم ہونے کے وقت کیا کرنا لازم ہے؟ **ج:** اللہ کا شکر کرنا لازم ہے کیونکہ یہ اللہ کی عظیم نعمت ہے۔

سوال 50: بَغْتَةً اور جَهْرَةً کسے کہتے ہیں؟ **ج:** بَغْتَةً سے مراد اچانک آنا جس کی نشانیاں ظاہر نہ ہوں۔ جَهْرَةً سے مراد اعلانیہ یعنی جس کی نشانیاں ظاہر ہو ہوں۔ **س:** "يَمَسُّهُمُ الْعَذَابُ" میں عذاب کو چھونے والا بنا دیا گیا ہے حالانکہ عذاب کوئی حسی چیز نہیں ہے؟ **ج:** عذاب کو گویا کہ زندہ کے مرتبے میں اتار دیا یعنی جیسے چاہتا ہے ویسے کرتا ہے مصیبت وغیرہ میں۔

س 52: "قُل لَّا أَقُولُ لَكُمْ عِندِي خَزَائِنُ اللَّهِ وَلَا أَعْلَمُ الْغَيْبَ وَلَا أَقُولُ لَكُمْ إِنِّي مَلَكٌ" کیا مراد ہے؟

جواب: اس سے علم غیب کی نفی مراد نہیں بلکہ اس سے مراد یہ ہے کہ میں اس چیز کا دعویٰ نہیں کرتا جو عقلوں سے دور ہو جیسے: اللہ عزوجل کے خزانوں کا مالک، علم غیب اور فرشتے ہونے کا دعویٰ کرنا بلکہ میں اس چیز کا دعویٰ کرتا ہوں جو بہت سارے بشر کو عطا ہوئی وہ نبوت ہے۔

س 53: وحی کے ذریعہ کن لوگوں کو ڈرنے کا حکم دیا گیا ہے۔ تفسیر نسفی کی روشنی میں بیان کریں۔ **جواب:** وحی کے ذریعے ان مسلمانوں کو ڈرایا گیا ہے جو قیامت کے آنے کا تو اقرار کرتے ہیں لیکن عمل میں سستی کرتے ہیں یا وہ اہل کتاب جو قیامت کا اقرار کرتے ہیں۔ س 54: وَلَا تَطْرُدِ الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَدٰوةِ وَالْعَشِيِّ میں "غدوۃ والعشی" سے کیا مراد ہے اقوال بیان کریں۔

جواب: اس میں تین (3) اقوال ہیں پہلا قول یہ ہے کہ ان دونوں سے مراد ہمیشگی ہے دوسرے قول کے مطابق ان دونوں سے مراد صبح اور عصر کی نماز ہے جبکہ تیسرا قول یہ ہے کہ ان دونوں سے مراد پانچ نمازیں ہیں۔ **سوال 55:** يُرِيْدُوْنَ وَجْهَهٗ میں وَجْهَهٗ سے کیا مراد ہے یا وَجْهَهٗ کسے کہتے ہیں؟ **جواب:** وَجْهَهٗ سے مراد وَجْهَهٗ کے سادہ کسی شے کی ذات یا اسکی حقیقت کو تعبیر کیا جاتا ہے۔ س 56: "مَا عَلَيْكَ مِنْ حِسَابِهِمْ مِّنْ شَيْءٍ" اس آیت کا شان نزول بیان کریں۔ **جواب:** یہ آیت حضرت بلال، حضرت صہیب، حضرت عمار اور انکے دوسرے فقراء صحابہ (رضی اللہ عنہم) کے بارے نازل ہوئی کہ جب مشرکین نے کہا کہ آپ ان کمزور لوگوں کو اپنے سے دور کردیں تو ہم آپکے ساتھ بیٹھیں گے تو آقا علیہ الصلوۃ والسلام نے ارشاد فرمایا "میں مومنوں کو دور نہیں کر سکتا" تو وہ کہنے لگے یا اس طرح کریں کہ ایک دن ہمارے لیے ہو اور ایک دن انکے لئے ہو اور انہوں نے اسکے ذریعے خط کو بھی طلب کیا تو آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) نے حضرت علی (رضی اللہ عنہ) کو خط لکھنے کیلئے بلایا تو فقراء صحابہ کرام (علیہم الرضوان) کھڑے اور آپ کے ساتھ آکر بیٹھ گئے۔ تو یہ آیت نازل ہوئی

س 57: اللہ تبارک وتعالیٰ نے امیروں کو فقیروں سے کیوں آزمایا؟

جواب: تاکہ امیر لوگ یہ کہیں کہ اللہ نے غریبوں کو ایمان کی

دولت دے کر ان پر انعام کیا حالانکہ ہم تو سردار ہیں اور وہ فقراء ہیں۔ اس بات کا انکار کرتے ہوئے کہ انکی مثل دق پر ہوں۔

س 58: "وَاِذَا جَاءَكَ الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِاٰيٰتِنَا فَقُلْ سَلٰمٌ عَلَيْكُمْ" میں کونسا سلام مراد ہے؟ **جواب:** یا تو اس سے مراد ان مومنین کیطرف اللہ کے سلام پہنچانے کا حکم ہے کہ آپ ان سے سلام کی ابتداء کریں انکی عزت و تکریم کرتے ہوئے یا انکے دلوں کو پاک کرتے ہوئے۔

س 59: "وَاَصْلَحَ فَاَنَّهٗ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ" میں اَنَّهٗ اور فَاَنَّهٗ لانے میں کیا فرق ہے؟ یا کیا قرأت ہے؟ **جواب:** امام شافعی اور عاصم کی قرأت میں پہلا (اَنَّهٗ) رَحْمَةً سے بدل بنے گا اور دوسرا (فَاَنَّهٗ) مبتدا محذوف فَشَاْنُهٗ کی خبر بنے گا اور امام مدنی کی قرأت میں پہلا رَحْمَةً سے بدل ہوگا اور دوسرا مبتدا ہوگا۔ اور انکے علاوہ نے اِنَّهٗ اور فَاِنَّهٗ پڑھا ہے۔ جملہ استئنافیہ کے طور پر۔

س 60: کفار کا گمراہی میں پڑنے کا سبب کیا تھا؟ **جواب:** انہوں نے اپنے دین میں خود سے اپنے راستے بنائے خواہشات کے ذریعے نہ کہ قطعی دلائل سے۔

61: "قُلْ اِنِّيْ عَلٰى بَيِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّيْ" مِنْ بَيِّنَةٍ سے کیا مراد ہے؟ **جواب** اس سے مراد قرآن مجید ہے ایک ضعیف قول کیمطابق۔

س 62: "كَذَّبْتُمْ بِهٖ" میں ضمیر کو مذکر کیوں لایا گیا ہے؟

جواب: برھان یا بیان یا قرآن کی تاویل میں ضمیر کو مذکر لایا گیا ہے۔

س 63: غیب کی چابیوں سے کیا مراد ہے؟ **جواب:** اس سے مراد چابیاں ہیں یا عذاب اور رزق کے خزانے مراد ہیں۔ یا جو بندوں سے غیب ہے یعنی ثواب، سزا اور اموات وغیرہ۔

سوال 64: "وَيَعْلَمُ مَا جَرَحْتُمْ ثُمَّ يَبْعَثُكُمْ فِيْهِ" میں کمانے (کسب) کو مقدم کیوں کیا گیا؟ **جواب:** کیونکہ کمانا زیادہ اہم ہے اور اسکا یہ مطلب نہیں کہ وہ اسکو نہ جانتا ہو جو وہ رات

کو کماتے ہوں بلکہ کسی شے کی تخصیص کرنا ما عدا کی نفی پر دلالت
نہیں کرتا۔ **س** 65: اللہ نے بعث کے منکروں کا رد کس طرح کیا ہے؟
جواب: اللہ فرماتا ہے "ثُمَّ يَبْعَثُكُمْ فِيهِ" یعنی پھر وہ تمہیں جگاتا
ہے دن میں۔ بعض اہل کلام کہتے ہیں کہ ان پانچ حواس خمسہ
میں سے ہر ایک کیلئے علیحدہ علیحدہ روح ہے تو جب بندہ سوتا
ہے تو ان روحوں کو قبض کر لیا جاتا ہے پھر جب وہ جاگتا ہے تو اسکی
روحوں کو واپس لوٹا دیا جاتا ہے تو اللہ عزّوجل نے اسی کیساتھ دلیل
پکڑی کہ جب سونے کیوقت ان حواس کی روحیں

Scanned with CamScanner

Scanned with CamScanner

چلی جاتی ہیں یعنی واپس لوٹا دیا جاتا ہے تو بالکل ایسے ہی
وہ اس بات پر قادر ہے کہ وہ جان کو زندہ کرے گا اسکے
مرنے بعد۔ س66: روح سے کیا مراد ہے؟ جواب: روح سے
مراد ایسے معانی اور قوت ہے جو حواس خمسہ سے قائم ہو اور وہ حواس
خمسہ یہ ہیں (1) دیکھنا (2) سننا (3) پکڑنا (4) چکھنا (5) چھونا۔ س67: کراماً
کاتبین کو اللہ کیوں بھیجتا ہے اور انکا کام کیا ہوتا ہے؟ جواب: کراماً
کاتبین دو فرشتے ہیں جو انسان کے اعمال کو اسکی پیدائش سے لیکر
اسکی موت تک حفاظت کرتے ہیں کراماً کاتبین کو بھیجنے کا مقصد یہ ہے
کہ یہ انسانوں کے لیے گناہوں کے ارتکاب کرنے سے نصیحت اور
ڈرانے ڈپٹ ہو جائے کہ وہ غور کریں کہ انکے حماقتی کی گواہیوں
کے سامنے پیش کیا جائے گا تو انکا کیا حال ہوگا۔ س68: اللہ
ساری مخلوق کا حساب کتنی دیر میں لے گا؟ جواب: تمام مخلوق کا
حساب اتنی دیر میں لے گا جتنی دیر بکری کے دودھ دوھنے میں لگتی
ہے۔ س69: "قُلْ مَنْ يُنَجِّيكُم مِّن ظُلُمَاتِ الْبَرِّ وَالْبَحْرِ" میں
ظلمات سے کونسی تاریکیاں ہیں؟ جواب: اس میں دو قول
ہیں یا تو ان دونوں کی سب تاریکیاں مراد ہیں یا ظلمات
البر سے مراد خشکی ہے جبکہ سمندر کی تاریکی سے مراد موجیں
ہیں۔ س70: "قُلْ هُوَ الْقَادِرُ" میں (ال) کون سا ہے؟
جواب: اس میں دو احتمال ہیں یا تو یہ (ال) عہدی ہے
یا پھر (ال) جنسی ہے۔ س71: "وَيُذِيقَ بَعْضَكُم بَأْسَ بَعْضٍ"
میں بَأْس سے کیا مراد ہے؟ جواب: اس سے مراد تلوار ہے
کیونکہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت ہے کہ: میں نے اللہ
سے سوال کیا کہ وہ میری امت پر انکے اوپر سے اور انکے نیچے سے عذاب
نہ بھیجے تو اللہ نے یہ مجھے عطا کر دیا پھر میں نے اس سے سوال کیا کہ وہ

ان کے درمیان سر اٹھی جھگڑا ابھی نہ بنائے تو اللہ نے مجھے اس سے روک
دیا اور جبرائیل نے مجھے خبر دی کہ آپکی امت تلوار سے فنا ہو گی۔

سوال 72: جب قریش نے قرآن کو جھٹلایا تو اللہ نے حضور کو کیا
فرمایا؟ جواب: اللہ نے فرمایا تم فرما دو! اے محبوب کہ میں تم پر
حفیظ یا وکیل نہیں ہوں میں تو صرف ڈر سنانے والا ہوں۔

سوال 73: قریش اپنی مجلسوں میں کیا کرتے تھے؟ جواب: وہ اپنی مجلسوں میں
قرآن کی آیات کا مزاق اڑاتے اور اس پر طعن کیا کرتے تھے۔

سوال 74: جب کفار قرآن کا مزاق بنائیں تو مومنین کو کیا کرنے کا حکم دیا
گیا۔ جواب: جب مومنین ان سے مزاق سنیں تو وہ اس سے اٹھ جائیں ان
سے کنارہ کشی کرتے ہوئے اور انکو نصیحت کرتے ہوئے۔

سوال 75: "لہو"
کسے کہتے ہیں؟ جواب: وہ خوش طبعی یا خواہشات جو انسان
کو مشغول کر دے۔

سوال 76: "قُلْ اَنَدْعُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰہِ مَا لَا یَنْفَعُنَا وَلَا
یَضُرُّنَا وَنُرَدُّ عَلٰی اَعْقَابِنَا" اس آیت کا شان نزول بیان
کریں؟ جواب: حضور کو حکم دیا گیا ہے کہ آپ ابو بکر رضی اللہ عنہ
سے فرما دیں کہ وہ اپنے بیٹے عبد الرحمن سے فرما دیں کیونکہ آپکا
بیٹا آپکو بتوں کی طرف بلاتا تھا کہ ہم اللہ کے علاوہ کو پکاریں
جو نفع و نقصان کے مالک ہی نہیں ہیں بعد اسکے کہ اللہ
نے ہمیں ہدایت دی۔

سوال 77: "صُوْر" کا معنی کیا ہے؟ جواب: "صُوْر"
کا معنی ہے سینگ یمن کی لغت میں۔

سوال 78: آزر کون تھا؟
جواب: یہ آپکے باپ کا نام ہے یا انکا لقب ہے کیونکہ نسب
بیان کرنے والوں میں اختلاف ہے کہ آپکے باپ کا نام
تارح تھا۔

س (79) اللہ تعالیٰ نے حضرت جبرائیل علیہ السلام کو زمین اور آسمان کیسے دکھایا؟ جواب:- امام مجاہد فرماتے ہیں کہ حضرت جبرائیل علیہ السلام کے لیے ساتوں آسمانوں کو اٹھا لیا گیا تو آپ ان میں جو کچھ تھا سب دیکھ لیا یہاں تک کہ آپ کی نظر عرش تک پہنچ گئی۔ اور آپ کے لیے ساتوں زمینوں کو کھول دیا گیا تو آپ نے تحت الثریٰ تک سب کچھ دیکھ لیا۔ س (80):- حضرت ابراہیم علیہ السلام نے رات میں کیا دیکھا تھا؟ جواب:- آپ نے ایک ستارہ دیکھا تھا۔ جو یا تو مشتری تھا یا پھر زہرہ تھا۔ س (81):- حضرت ابراہیم کی قوم کس کی عبادت کرتی تھی؟ جواب:- آپ کی قوم پتھروں، سورج، ستارے اور چاند کی عبادت کرتی تھی۔ س (82):- حضرت ابراہیم کو اللہ نے رات کو تارے کیوں دکھائے؟ جواب:- تاکہ آپ اپنی قوم کو انکی دین کی برائی اور خطا بتا دیں اور آپ انکی طرف یہ رہنمائی کریں کہ وہ غور و فکر کریں اور استدلال کریں کہ اگر وہ غور و فکر کریں گے تو انکو معلوم ہو جائے گا کہ جس میں حدوث کی دلیل ہو وہ معبود نہیں ہو سکتا کیونکہ سورج اور چاند کو کوئی بنانے والا، پیدا کرنے والا اور انکے غروب طلوع اور انکا ایک جگہ سے دوسری جگہ کی طرف لے جانے میں اور انکے احوال کی تبدیلی کو تدبیر کرنے والا ہے۔ س (83):- ابراہیم علیہ السلام نے انکے گمراہ ہونے کی دلیل کس طرح پیش کی؟ جواب:- آپ نے جب چاند کو دیکھا تو وہ طلوع ہو رہا تھا۔ تو آپ نے بطور استفہام میں کہا کہ یہ میرا رب ہے تو جب وہ غروب ہو گیا تو آپ نے کہا کہ یہ میرا رب نہیں ہے۔ تو آپ نے اپنی قوم کو انکے ذریعے اس

بات پر تنبیہ کی کہ جو چاند کو معبود مانے وہ گمراہ ہے۔

س(84): ابراہیم علیہ السلام نے اپنی دلیل سورج کے غروب ہونے سے کیوں پیش کی؟ جواب:- کیونکہ غروب ہونے سے دلیل پکڑنا زیادہ ظاہر ہے۔ کیونکہ اسکے ساتھ دلیل پکڑنا پوشیدگی اور چھپے ہونے کی دلیل ہے۔ کہ جو چھپا ہو اسے خدا کے لیے بنایا جاسکتا ہے۔

س(85): الٰہ کی صفات کے لیے علامۃ کے بجائے علام کیوں بولا جاتا ہے؟ جواب:- کیونکہ اس سے رب کو تشبیہ تانیث سے بچایا جا رہا ہے اگرچہ علامۃ میں زیادہ فصاحت ہے زیادہ بلاغت ہے۔

س(86): جب آپ کی قوم نے آپکو خوف دلایا کہ ہمارے معبود آپکو نقصان پہنچائیں گے تو آپ نے انہیں کیا فرمایا؟ جواب:- آپ نے فرمایا کہ میں تمہارے معبودوں سے نہیں ڈرتا میں ان سے نہیں ڈرتا جو کسی کو نفع و نقصان پہنچانے پر قادر نہیں۔ بے شک میں تو اس رب سے ڈرتا ہوں جو کسی نفع و نقصان دینے اور انکو (معبودوں، ستاروں وغیرہ) کو پیدا کرنے والا ہے۔

س(87): اَلَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا وَلَمۡ یَلۡبِسُوۡۤا اِیۡمَانَہُمۡ بِظُلۡمٍ یہ آیت کس کے بارے میں ہے؟ جواب:- یہ آیت حضرت ابوبکر کے بارے میں نازل ہوئی۔

س(88): حضرت یونس اور لوط علیہما السلام کن کی اولاد سے تھے؟ جواب:- نوح علیہ السلام کی اولاد سے تھے نہ کہ ابراہیم کی اولاد سے۔

س(89): حضرت عیسیٰ کا نسب حضرت لوط سے کس طرح ملتا ہے؟ جواب:- آپکا نسب آپکی ماں سے ملتا ہے کیونکہ آپ کو اللہ نے بغیر باپ سے پیدا فرمایا۔

س(90): حجاج نے جب جناب نوح علیہ السلام کا نبی علیہ السلام کی اولاد ہونے سے انکار کیا تو اسکو کونسی دلیل دی گئی؟

جواب:- اس آیت "وَزَکَرِیَّا وَیَحۡیٰی وَعِیۡسٰی وَاِلۡیَاسَ ؕ کُلٌّ مِّنَ الصّٰلِحِیۡنَ" کے ساتھ دلیل دی گئی کہ جیسے عیسیٰ علیہ السلام

کا مسئلہ انکی نسل سے ثابت ہو سکتا ہے تو بیٹیوں کا نسب بھی جناب حضرت
فاطمہ رضی اللہ عنہا کے ذریعے حضور سے ثابت ہو سکتا ہے۔
س (91): جو انبیاء کی فضیلت اور انکے مرتبے کا انکار کرے
تو اسکے لئے کیا وعید ہے دلیل سے بیان کریں؟ جواب:- انکے تمام کے
تمام اعمال ضائع اور برباد ہو جاتے ہیں۔ کیونکہ انبیاء
کے مرتبے کا انکار کرنا ہے اسکے بارے میں اللہ کا فرمان ہے: لَحَبِطَ
عَنْهُم مَّا كَانُوا يَعْمَلُونَ۔ س (92): الَّذِينَ آتَيْنَاهُمُ الْكِتَابَ پر الف
کونسا ہے؟ جواب:- الف لام جنسی ہے الکتاب پر۔ س (93): اللہ نے
اپنے دین یا نبوت کا وکیل کن لوگوں کو بنایا ہے؟ جواب:-
اس کا وکیل اللہ نے انبیاء کو بنایا یا حضور کے اصحاب رضی اللہ ع
کو یا ہر وہ شخص جو ایمان لے آیا یا عجمیوں کو وکیل بنایا
ہے۔ س (94): "فَبِهُدَاهُمُ اقْتَدِهْ" میں ہدایت اور اقتداء سے کیا مراد
ہے جبکہ حضور تو پہلے سے ہی ہدایت پر ہیں؟ جواب:- انکی ہدایت
سے مراد انکے طریقے و راستے ہیں اللہ پر ایمان لانے میں
اللہ کی توحید میں اور دین کے اصولوں میں انکی پیروی کرو نہ کہ
شریعت پر کیونکہ شریعت ہر نبی کی مختلف ہے؟ س (95): اقْتَدِهْ
میں "ہ" کونسی ہے؟ جواب:- اس میں "ہ" حرف وقف کے
لایا گیا ہے جو وصل کی صورت میں گر جاتا ہے۔ مصحف میں
"ہ" کو ثابت رکھنے کی وجہ سے وقف کو ترجیح دینا مستحب
ہے اور امام حمزہ اور علی اسے وصل میں حذف کر دیتے ہیں
س (96): قرآن کی اجرت لینے کا حکم کیا ہے اور اسکی دلیل پیش
کریں؟ جواب:- "قُل لَّا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ أَجْرًا" اس
آیت میں دلیل ہے کہ قرآن سکھانے پر اور حدیث کو روایت
کرنے پر کوئی اجرت لینا جائز نہیں ہے۔ س (97): "وَمَا قَدَرُوا اللّٰہَ
حَقَّ قَدْرِهِ إِذْ قَالُوا مَا أَنزَلَ اللّٰهُ عَلَىٰ بَشَرٍ مِّن شَيْءٍ" اس آیت

Scanned with CamScanner

Scanned with CamScanner

کا شان نزول کیا ہے؟ جواب: روایت میں آتا ہے کہ
یہودیوں میں سے ایک جماعت تھی ان سے مالک بن صیف
آقا علیہ الصلاۃ والسلام سے جھگڑ رہا تھا تو آقا نے اسی سے فرمایا کہ کیا اللہ نے تورات
میں نہیں فرمایا کہ اللہ موٹا تازہ عالم پر غضب فرماتا ہے تو اس نے کیا کیوں نہیں
تو آپ علیہ الصلاۃ والسلام نے فرمایا تو موٹا تازہ عالم تھا تو وہ غصے میں
آ گیا تو اس نے کہا کہ اللہ نے بشر پر کچھ بھی نازل نہیں
فرمایا تو یہ آیت نازل ہوئی۔ سوال 181: مکہ کو ام القریٰ
کیوں کہا گیا ہے؟ جواب: کیونکہ مکہ ساری زمین کی ناف ہے۔
اہل قریٰ کا قبلہ ہے اور اسکی شان بلند ہے تمام لوگ اسکی ہی
طرف رخ کرتے ہیں۔ سوال 99: "وھم علیٰ صلاتھم یحافظون" میں
نماز کو ہی خاص کیوں کیا گیا ہے؟ جواب: کیونکہ یہ
اعمال کی نیمان ہے، دین کا ستون ہے تو جو اسکی
حفاظت کرے گا تو ظاہر ہے کہ وہ اور عبادتوں کی بھی حفاظت کرے
گا۔ سوال 100: "ومن قال سأنزل مثل ما أنزل اللہ" کا شان نزول
کیا ہے؟ جواب: عبداللہ بن سعد بن ابی سرح کاتب وحی
تھا۔ آقا علیہ الصلاۃ والسلام اسے یہ آیت ولقد خلقنا الانسان
خلقا آخر تک املاء کرا رہے تھے تو اسکی زبان پر جاری ہو گیا
فتبارک اللہ احسن الخالقین۔ تو آپ نے فرمایا تو یہی
لکھو ایسا ہی نازل ہوا ہے۔ تو اسکو شک ہوا اور اس نے کہا کہ اگر
محمد سچا ہے تو جو اسکی طرف وحی کی گئی ہے وہی میری طرف وحی کی گئی ہے
اگر وہ معاذ اللہ جھوٹے ہیں تو میں نے وہی کہا جو انہوں نے کہا تو وہ
مرتد ہو گیا اسکے بارے یہ آیت نازل ہوئی یا نضر بن حارث کے بارے میں
کیونکہ وہ یہ کہا کرتا تھا کہ والطاحنات طحنا۔ فالعاجنات عجنا۔
فالخابزات خبزا۔ سوال 101: "بثّ" کا معنیٰ کیا ہے؟ جواب:
ملانا اور جھوٹ کرنا دونوں ہیں جیسے شعر میں ہے کہ:

فو اللہ لو لا البین لم یکن الھوی
و لو لا الھوی ما حن البین آلف

س 102: "مخرج المیت من الحی" میں میت اور حی سے کیا مراد ہے؟ ج: مختلف اقوال ہیں۔ خشک دانے کو بڑھنے والے پودے سے یا انسان کو نطفے سے یا نطفے کو انسان سے یا مومن کو کافر سے یا کافر کو مومن سے۔ س 103: اللہ تعالیٰ نے بعث کا انکار کرنے والوں کا رد کس طرح کیا ہے؟ ج: "ان اللہ فالق الحب والنوی یخرج الحی من المیت" سے رد کیا کہ جو ان اشیاء کو پیدا کرنے پر قادر ہے تو وہ انکے اعادہ پر بھی قادر ہے۔ س 104: چاند کو بنانے کا مقصد کیا ہے؟ ج: تاکہ لوگ اس کے گھومنے اور جانے سے اوقات کا حساب معلوم کر سکیں۔ س 105: "وھو الذی انشاکم من نفس واحدۃ الی آخرہ" میں یفقھون اور دوسری آیت "وھو الذی جعل الی آخرہ" میں یعلمون کیوں فرمایا؟ ج: پہلی آیت میں دلالۃ دقیق ہے کیونکہ انسان کا ایک ہی جان سے پیدا کرنا اور انکا مختلف احوال کی طرف پھیرنا زیادہ دقیق ہے جبکہ دوسری آیت میں دلالت ظاہر ہے۔ س 106: "والزیتون والرمان مشتبہ وغیر متشابہ" متشابہ اور غیر متشابہ سے کیا مراد ہے؟ ج: مراد یہ ہے کہ بعض تو ایک دوسرے کے متشابہ ہیں لیکن بعض ایک دوسرے سے مختلف ہیں مقدار، ذائقے اور رنگ میں۔ س 107: کن لوگوں نے اور کن اللہ کی بیٹیاں اور بیٹے کہا؟ ج: اہل کتاب نے حضرت عزیر اور حضرت مسیح علیہ الصلاۃ والسلام کے بارے کہا کہ وہ اللہ کے بیٹے ہیں اور بعض اہل عرب نے ملائکہ کے بارے کہا کہ وہ اللہ کی بیٹیاں ہیں۔ س 108: "بدیع السموٰت والارض" کی ترکیب کیا ہوگی؟

Scanned with CamScanner
Scanned with CamScanner

ج: یا التوصیف مشبہ کی اضافت ہے اپنے فاعل کی طرف یا یہ مبدع کے
معنیٰ میں ہے اور یہ مبتدا محذوف کی خبر بنے گی یا یہ مبتدا ہے اور آگے
والی آیت اسکی خبر ہوگی یا پھر وہ تعالیٰ کا فاعل ہوگی۔
س ۱۰۹: اللہ کی اولاد نہیں ہے اسکا التزامی جواب دیں؟ ج:
اولاد تو بیوی کے ذریعے ہوتی ہے اور اللہ کی تو بیوی ہی نہیں تو اللہ
کی اولاد کیسے ہوگی کیونکہ ولادت کا تعلق اجسام سے ہے اور اجسام کو
بنانے والے کے لیے جسم نہیں ہوتا جب جسم ہی نہیں ہوتا تو اولاد کیسے
ہوگی؟ س ۱۱۰: جہاد کا حکم آنے سے پہلے نبی پاک کو کیا حکم دیا گیا ہے؟
ج: آپ کو یہ حکم دیا گیا کہ آپ صرف وحی کی پیروی کریں اور آپ
فی الحال مشرکوں سے اعراض حتیٰ کہ جہاد کا حکم نازل ہو جائے۔
س ۱۱۱: "ولو شاء اللہ ما اشرکوا" اس آیت کا مطلب کیا ہے؟ ج:
اس آیت میں یہ بیان کرنا مقصود ہے کہ وہ اللہ کی مشیت کے خلاف
نہیں کرتے کیونکہ اگر اللہ ان سے ایمان کو چاہتا تو ضرور انھیں ہدایت دیتا
لیکن اللہ نے ان سے شرک کو چاہا تو ان کو شرک میں مبتلا کر دیا
گویا کہ انھوں نے شرک اللہ کی مشیت سے کیا۔ س ۱۱۲: اللہ نے مومنوں
کو ان کے معبودوں کو گالی دینے سے منع کیوں کیا؟ ج: اس لیے روکا
گیا کیونکہ وہ پھر دشمنی کی بناء پر جہالت کے ساتھ اللہ کو گالی دیں
گے تاکہ مسلمانوں کا گالی دینا اللہ کو گالی دینے کا سبب نہ بن جائے۔
س ۱۱۳: مشرکین کے

مطالبے کے مطابق اللہ تعالیٰ آیات کیوں نہ نازل کرتا؟

ج: کیونکہ اللہ کو معلوم تھا کہ نشانیوں کے اتارنے کے باوجود یہ لوگ اس پر ایمان نہ لائیں گے۔ آیا کہ ان کے بارے میں پتہ نہیں ہے۔ کہ وہ ایمان نہیں لائیں گے۔

س 113: قد جاءکم بصائر من ربکم۔ اس آیت میں بصائر سے کیا مراد ہے؟

ج: اس سے مراد دل کا نور ہے جس کے ذریعے دل دیکھتا ہے جیسے آنکھ کا نور ہوتا ہے تو اس کے ذریعے دیکھتا ہے

س 114: کفار کی مطلوبہ نشانیوں کے آنے کے باوجود وہ اللہ پر ایمان کیوں نہ لائے۔

ج: کیونکہ اللہ نے انکے دل کو حق سے پھیر دیا اور انکی آنکھوں کو آیات کے نازل ہونے کے وقت حق کو دیکھنے سے پھیر دیا ہے۔ ایسے اب بھی ایمان نہیں لاتے جیسے پہلی مرتبہ ایمان نہیں لائے تھے اور ہم انہیں انکی سرکشی میں چھوڑ دیتے ہیں۔

س 115: جب مومنوں نے عرض کی اے اللہ انکی مطلوبہ نشانیاں اتار شاید کہ وہ ایمان لے آئیں۔ تو اللہ نے مومنوں کو کیا جواب دیا؟

ج: اللہ نے فرمایا اگر ہم انکی طرف فرشتے بھی نازل کر دیتے اور مردے ان سے کلام بھی کرتے اور ہم ان پر ہر قسم کی شے کو گواہ بنا دیتے تو ایمان صرف وہی لوگ لے آتے جسے اللہ چاہتا ہے۔

س 116: انسانوں کے شیطان زیادہ خطرناک ہوتے ہیں یا جن کے شیطان دلیل سے بیان کریں؟

ج: مالک بن دینار سے روایت ہے کہ انسان کے شیطان مجھ پر جن کے شیطان سے زیادہ سخت ہیں کیونکہ جب میں جن کے شیطان سے اللہ پاک کی پناہ مانگتا ہوں تو وہ چلا جاتا ہے اور لیکن انسان کا شیطان مجھے کھینچتا ہے اور مجھے گناہ کی طرف بلاتا ہے۔ اس کی دلیل یہ ہے کہ حضور نے فرمایا: برے ساتھی

شیطانی جن سے زیادہ برے ہوتے ہیں۔ **س ۱۱۷:** شیطان
وسوسے کیوں ڈالتا ہے؟ **ج:** اگر اللہ چاہتا تو ضرور
شیطانوں کو وسوسے ڈالنے سے روک دیتا لیکن اللہ نے امتحان
لیا ان لوگوں کا جو ثواب میں عظیم تر ہیں۔
س ۱۱۸: کیا اہل کتاب قرآن کی حقانیت کو جانتے ہیں؟
ج: جی ہاں: کیونکہ قرآن تورات اور انجیل کی تصدیق
کر رہا ہے اور بنیادی مضامین میں انکے موافق ہیں۔
س ۱۱۹: حضور کو کفار کی پیروی سے کیوں روکا گیا؟
ج: آپ ان لوگوں کی پیروی نہ کرو وہ آپ کو اللہ کے
راستے سے بھلا دیں گے اور وہ لوگ صرف گمان کرتے
ہیں کہ اللہ نے اس چیز کو حرام کیا اور اس چیز کو حلال
کیا۔ **س ۱۲۰:** ھو اعلم من یضل عن سبیلہ اسکی ترکیب
مع الدلیل بیان کریں؟ **ج:** مَنْ مبتدا اسکی خبر
یضلُّ ہے اور یہ جملہ نصب کی جگہ پر ہے کیونکہ اس
سے پہلے یعلم فعل مقدر ہوگا نہ کہ اعلم کی وجہ سے منصوب
ہے کیونکہ اسم تفضیل اسم ظاہر میں عمل نہیں کرتا بلکہ وہ
تو ضمیر میں عمل کرتا ہے۔ **س ۱۲۱:** کفار نے مومنوں کو کہا
کہ جس کو اللہ نے مارا ہو وہ تو زیادہ حقدار ہے کہ اسے
کھایا جائے تو پھر کیا جواب دیا؟ **ج:** فرمایا کہ اللہ پر
اگر تمہارا ایمان سچا ہے تو وہ ہی کھاؤ جس پر اللہ کا
نام لیا گیا ہو اور جو اسکے علاوہ ہو اسے نہ کھاؤ اور
جو اپنی موت مر جائے۔ **س ۱۲۲:** حرام جانور کس
وقت کھانا حلال ہے؟ **ج:** جب انسان
کو اسکی طرف مجبور کر دیا گیا ہو تو اس

Scanned with CamScanner

Scanned with CamScanner

وقت اور شدید بھوک کی حالت میں حرام جانور کو کھانا
بھی حلال ہے۔ **س123:** "وَذَرُوا ظَاهِرَ الْإِثْمِ وَبَاطِنَهُ"
میں ظاہر اور باطنی گناہ سے کیا مراد ہے؟ **جواب:** اس سے مراد علانیہ
اور باطنی گناہ مراد ہیں یا اڈوں میں زنا کرنا اور پوشیدہ
دوستی مراد ہے یا شرک جلی اور شرک خفی مراد ہے۔ **س124:**
بسم اللہ کے چھوڑنے کی حرمت پر کونسی آیت دلالت کرتی ہے؟
جواب: "(وَلَا تَأْكُلُوا مِمَّا لَمْ يُذْكَرِ اسْمُ اللَّهِ عَلَيْهِ وَإِنَّهُ
لَفِسْقٌ) **س125:** "(وَجَعَلْنَا لَهُ نُورًا يَمْشِي بِهِ فِي النَّاسِ)
میں نور سے کیا مراد ہے؟ **جواب:** اس نور سے مراد ہے یقین۔
س126: اللہ تعالیٰ نے ہدایت یافتہ اور گمراہ کی مثال کیسے بیان کی ہے؟ **جواب:**
اللہ نے ہدایت یافتہ کی مثال اس طرح دی کہ ہدایت یافتہ مردار کی
طرح ہے جس کو اللہ نے زندہ کیا اور لوگوں میں ایمان اور حکمت کے نور
سے چلتا ہے اور کافر کی مثال اس طرح ہے جو تاریکیوں میں ہو اور وہ اس
سے نکل ہی نہ سکے۔ **س127:** اللہ نے بڑے سرداروں کو مجرم کیوں بنایا؟
جواب: کیونکہ انکی سرداری انکو دوسروں کی نسبت کفر اور مکر کی
طرف زیادہ بڑھاتی ہے۔ **س128:** اللہ تعالیٰ نے حضور پاک کو تسلی کس طرح عطا فرمائی؟
جواب: اللہ تعالیٰ نے حضور پاک کو تسلی اور مدد کا وعدہ کرتے ہوئے فرمایا کہ
وہ تو آپ سے مکر نہیں کرتے بلکہ اپنی جانوں سے مکر کر رہے ہیں اور انہیں اس
بات کا شعور تک نہیں۔ **س129:** "وَإِذَا جَاءَتْهُمْ آيَةٌ قَالُوا
لَن نُّؤْمِنَ" اس آیت کا شان نزول کیا ہے؟ **جواب:** جب
ابوجہل نے کہا کہ بنو عبد مناف نے ہم سے مقابلہ کیا شرف کے بارے
میں کہاں تک جب ہم دو گھڑ سوار کی طرح ہو گئے تو انہوں نے
کہا ہم میں سے ایک نبی ہے جسکی طرف وحی کی جاتی ہے اللہ کی قسم ہم ان
پر کبھی نہ ہوگا مگر یہ ہماری طرف بھی وحی آئے تو یہ آیت نازل ہوئی۔

س 130 اللہ جسکو ہدایت دینا چاہتا ہے تو اس سے کیسا معاملہ کرتا
ہے۔ دلیل سے بیان کریں؟ جواب اللہ جسکی ہدایت چاہتا ہے تو اسکے
دل کو اسلام کیلئے کھول دیتا ہے۔ اور اسکا دل وسیع اور منور ہو جاتا ہے۔ جیسے
حدیث میں ہے۔ جب نور دل میں داخل ہوتا ہے تو دل کو کھول
دیتا ہے۔ عرض کیا گیا اسکی علامت کیا ہے۔ فرمایا: آخرت کی طرف رجوع
کرنا، غرور کے گھر سے لاتعلقی اختیار کرنا اور موت سے پہلے موت کی تیاری کرنا۔
س 131 آسمان میں کون چڑھتا ہے؟ جواب اللہ جسکی گمراہی کا ارادہ کرتا ہے تو اسکے
سینے کو تنگ کر دیتا ہے۔ گویا کہ جب اسے اسلام کی طرف بلایا جاتا ہے تو اسکے سینے
کے تنگ ہونے کی وجہ سے سیڑھی طلب کرتا ہے یا اس سا راستہ آدمی کی
طرح ہے کہ جسکا دل خواہشات میں اترتا ہے۔ سوال 132 دار السلام سے کیا
مراد ہے؟ جواب اس سے مراد جنت ہے یا ہر آفت کدورت سے سلامتی کا گھر
ہے یا سلام سے مراد تحیت ہے۔ سوال جن اور انسان ایک دوسرے سے کسطرح
فائدہ اٹھاتے ہیں؟ جواب انسان جنوں سے اسطرح فائدہ اٹھاتے ہیں کہ
وہ انسان کو شہوات پر رہنمائی کرتے ہیں اور اسکی طرف پہنچنے
کے اسباب پر رہنمائی کرتے ہیں۔ اور جن انسانوں سے فائدہ اسطرح
اٹھاتے ہیں کہ وہ انسانوں کی اطاعت کرتے انکو اپنے معاملہ میں
اپنا دوست بنا لیتے ہیں۔ پھر انکو گمراہ کرتے رہتے ہیں۔ س 133 کیا کافروں
کے عذاب میں افاقہ ہوگا؟ جواب جی ہاں وہ تو جہنم کے عذاب
میں ہمیشہ رہیں گے مگر ان اوقات میں انکو افاقہ ہوگا کہ جہنم
میں جو بھڑکتی آگ کے عذاب سے ٹھنڈے عذاب کی طرف نقل ہونگے۔
س 134 کیا جنوں کی طرف بھی رسول بھیجے گئے ہیں اختلاف اقوال
بیان کریں؟ جواب امام ضحاک سے روایت ہے کہ جیسے انسانوں
کی طرف رسول بھیجے گئے۔ ایسے ہی جنوں کی طرف بھی رسول بھیجے
گئے کیونکہ جنت جن سے ہی مانوس رکھتا ہے۔ اور اسی پر ظاہر
نص ہے۔ جبکہ دوسرے لوگ کہتے ہیں کہ رسول صرف انسانوں سے

ہوئے ہیں۔ اور جو آیت میں رسل منکم فرمایا گیا ہے تو
بیان خطاب میں ثقلین کو جمع کیا گیا ہے اور ایسا کرنا صحیح ہے
جیسے اس آیت میں ہے " یخرج منهما اللؤلؤ والمرجان " یا انکے
رسول ہمارے نبی کا قاصد تھے جیسے قرآن میں ہے " ولّوا الی
قومهم منذرين " **س 135** قال النار مثواكم خلدين فيها میں
مثوای عامل کیوں نہیں بن سکتا؟ **جواب** کیونکہ مثوای اسم
مکان ہے اور اسم مکان کسی شے میں عمل نہیں کرتا **س 136** اللہ
نے رسولوں کو کیوں بھیجا؟ **جواب:** رسولوں کو اللہ نے
اس لیے بھیجا تاکہ یہ حجت باقی نہ رہے کہ وہ تو غافل تھے اور
انہیں رسول اور کتاب کے ذریعے تنبیہ نہیں کی گئی تھی۔ اور
معاذاللہ اللہ ظالم نہیں ہے۔ کہ وہ بستیوں کو ایسے ہی
ہلاک کر دے بغیر کسی حجت کو قائم کیے۔ **س 137** کیا جنوں
کو نیکیاں کرنے پر ثواب ہے؟ دلیل سے بیان کریں؟
جواب: ولكلٍّ درجٰت مما عملوا اسی آیت سے امام
صاحبین نے دلیل پکڑی ہے۔ اس بات پر کہ جن کو
نیکیوں کرنے پر ثواب ملتا ہے۔ اسی وجہ سے ثقلین کے ذکر
کرنے کے بعد ذکر کیا گیا۔ **س 138** كما انشاكم من ذرية
قوم اخرين میں قوم اخرین سے کونسی قوم مراد ہے؟
جواب: اس سے مراد حضرت نوح علیہ السلام کی کشتی
والے ہیں۔ **س 139** اللہ نے کفار سے کس چیز کا وعدہ کیا ہے؟
جواب: بعث حساب، ثواب اور عذاب وغیرہ کا
وعدہ فرمایا۔

Scanned with CamScanner

Scanned with CamScanner

مکانتکم کی تحقیق بیان کریں **جواب**: مکانۃ بیان پر مصدر بنے گا
جیسے سکون مکانۃ کہا جاتا ہے اور یہ مکان یعنی جگہ کے معنی میں ہوتا
ہے اس کے لیے یہ چاروں الفاظ مکان مکانۃ مقام اور مقامۃ
استعمال ہوتے ہیں۔ **س ۱۴۱**:۔ قُلْ یٰقَوْمِ اعْمَلُوْا عَلٰی مَکَانَتِکُمْ
یہ امر کو نسا ہے **جواب**:۔ حکم وجوب اور وعید کا ہے اس
کی دلیل آیت کا اگلے والا جز ہے کہ فَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ مَنْ
تَکُوْنُ لَهٗ عَاقِبَةُ الدَّارِ **س ۱۴۲**: مَنْ تَکُوْنُ لَهٗ میں مَن کس صورت
میں مرفوع اور کس صورت میں منصوب ہوگا **جواب**:۔ مَنْ
مرفوع ہوگا جب اَیّ کے معنی میں ہو۔ اس صورت میں علم کے فعل
کو اس مَنْ سے معلق کیا جائے گا۔ مَنْ منصوب ہوگا جب یہ اَلَّذِی
کے معنی میں ہو۔ **س ۱۴۳**:۔ فَقَالُوْا هٰذَا لِلّٰهِ بِزَعْمِهِمْ میں بزعمھم کی
قید کیوں لگائی **جواب**:۔ اس سے مراد یہ ہے کہ انہوں نے خود سے ہی
اللہ کے لیے گمان کیا اللہ نے ہی ان کو حکم دیا اور نہ ہی ان
کے لیے یہ حصہ مشروع کیا گیا ہے **س ۱۴۴**:۔ وَجَعَلُوْا لِلّٰهِ مِمَّا ذَرَاَ
مِنَ الْحَرْثِ میں مِمَّا ذَرَاَ کی قید کیوں لگائی **جواب**: اس کے ذریعے
اس بات کی طرف اشارہ کرتا ہے کہ اللہ اس کے زیادہ اولیٰ ہے کہ اس کے
لئے بڑھنے والا بنایا گیا ہو کیونکہ اسی نے ہی اسے پیدا کیا ہے۔ **س ۱۴۵** کفار کے
لئے کونسی چیزیں مزین کی گئی ہیں؟ **جواب**: ان کے لیے مال کے حصے
اور بچیوں کو زندہ درگور کرنا مزین کر دیا گیا ہے۔ **س ۱۴۶**:۔ شیطانوں
نے مشرکین کے لیے ان کے اعمال کو ان کے لیے مزین کیوں کیا؟ **جواب**:۔
تاکہ شیاطین انہیں ہلاک کردیں اور تاکہ ان پر ان کے دین کو خلط
ملط کردیں اور ان پر متشابہ کر دیں اس دین کو جس پر
وہ دین اسماعیل میں سے ہیں یہاں تک کہ وہ شرک کی طرف
پھیل جائیں۔ **س ۱۴۷**:۔ وَکَذٰلِکَ زَیَّنَ لِکَثِیْرٍ مِّنَ الْمُشْرِکِیْنَ قَتْلَ

Scanned with CamScanner

Scanned with CamScanner

أَوْلَادِهِمْ میں کونسی دو قراءتیں جائز ہیں وضاحت سے بیان کریں۔ **جواب:** وَكَذٰلِكَ زَيَّنَ لِكَثِيْرٍ مِّنَ الْمُشْرِكِيْنَ قَتْلَ أَوْلَادِهِمْ شُرَكَاؤُهُمْ میں یعنی اگر اسے معروف پڑھیں گے تو قَتْلَ مفعول ہو گا۔ اور شُرَكَاؤُهُمْ فاعل بنے گا اور اگر اسے مجہول پڑھیں گے تو زُيِّنَ لِكَثِيْرٍ مِّنَ الْمُشْرِكِيْنَ قَتْلُ أَوْلَادِهِمْ شُرَكَائِهِمْ پڑھیں گے اس صورت میں قَتْلُ کی اضافت شُرَكَائِهِمْ کی طرف ہو گی اور انکے درمیان فاصلہ لقیز کے لیے یعنی اولادھم مفعول کے ذریعے فاصلہ کیا گیا ہے۔ **س 148:** وَلَوْ شَاءَ اللّٰهُ اس میں کس چیز کی دلیل ہے؟ **جواب:** اس میں اس بات پر دلیل ہے کہ پوری کائنات اللہ کی مشیئۃ کے ساتھ ہے۔ **س 149:** زعم کسے کہتے ہیں۔ **جواب:** گمان سے ایسی بات کہہ دینا جس میں جھوٹ کی ملاوٹ ہو۔ **س 150** مشرکوں نے مویشیوں کے کتنے حصے تھے؟ **جواب:** مشرک مویشیوں کے تین حصے کرتے تھے ایک قسم وہ ہے جو حرام ہے ایک قسم وہ ہے جس پر سواری نہیں کی جاتی اور تیسری وہ ہے جس پر اللہ کا نام نہیں لیا جاتا اور وہ اسے اللہ کی طرف بہتان لگاتے ہوئے منسوب کرتے ہیں۔

Scanned with CamScanner

Scanned with CamScanner

سوال 151 :- "قالوا هذه أنعام وحرث حجر" میں حجر کس معنی میں ہے اور اسکا واحد
اور تثنیہ و جمع ہونے میں کیا حکم ہے؟ جواب :- حجر یہ مفعول کے معنی میں ہے جیسے
"طحن" بمعنی مطحون اور "ذبح" بمعنی مذبوح ہوتا ہے اور یہ واقف لانے میں مذکر
مؤنث واحد اور جمع ہونے میں برابر ہوتا ہے کیونکہ [illegible] میں اسکا حکم اسماء کا حکم کیا
ہوتا ہے. سوال 152 :- مشرکین بحائر اور سوائب کے بچوں کے بارے میں کیا کہا کرتے تھے؟
جواب : جو اس سے زندہ پیدا ہوتا تو وہ خالص مردوں کے لیے ہے اس سے عورتیں نہیں کھا سکتی
اور جو ان سے مردہ پیدا ہوتا تو اس میں مرد اور عورتیں دونوں شریک ہونگی.
سوال 153 : "خالصة لذكورنا ومحرم على أزواجنا" میں خالصة مؤنث اور محرم کو مذکر
کیوں لائے ہیں؟ جواب :- خالصة کو مؤنث اس لیے لائے کیونکہ یہ "ما" کی خبر ہے اور "ما" سے
"أجنة" کے معنی میں ہے اور محرم کو لفظ پر محمول کرتے ہوئے مذکر لائے ہیں یا اس
میں "خالصة" تاء مبالغہ کی ہے جیسے "نسابة" میں تاء مبالغہ کی ہے.
سوال 154 :- "وإن يكن" میں کتنی اور کونسی صورتیں جائز ہیں انکی وجوہات بیان کریں؟
جواب :- اگر "وإن تكن ميتة" پڑھیں گے تو اسے مفعول بنائیں گے. اور "أجنة" کو فاعل
بنائیں گے اور تقدیری عبارت یہ بنے گی "وإن تكن الأجنة ميتة". اور اگر "وإن تكن
ميتةٌ" پڑھیں گے تو کان تامہ پڑھیں گے.
سوال 155 :- مشرک اپنی اولاد کو زندہ درگور کیوں کرتے تھے؟ جواب :- مشرک اپنی اولاد
کو فقر کی وجہ سے اور بغیر کسی علم کے بے وقوفی کے طور پر انکو قتل کرتے تھے کہ
رزق تو اللہ ہی انہیں دیتا ہے نہ کہ ہم. سوال 156 :- حمولة اور فرش کسے کہتے ہیں؟ جواب :-
حمولة سے مراد وہ بڑے جانور ہیں جو بوجھ اٹھانے کی صلاحیت رکھتے ہوں. اور فرش سے چھوٹے
جانور کو کہتے ہیں جیسے اونٹنی کا بچہ اور چھوٹی بکری کیونکہ یہ زمین سے چھوٹے ہوتے ہیں.
سوال 157 :- تحریم کس طرح ثابت ہوتی ہے؟ جواب :- اللہ کی وحی اور شریعت سے حرمت
ثابت ہوتی ہے. نہ کہ نفسانی خواہشات سے. سوال 158 :- کونسا خون حرام نہیں ہوتا؟
جواب :- جو خون گوشت، جگر اور تلی میں ہوتا ہے. وہ خون حرام نہیں ہوتا.
سوال 159 :- "أهل لغير الله به" اسکی محلی حالت میں اعراب کیا ہوگا؟ جواب :- یہ ~~فسقاً کی~~
پر فسقاً کی صفت ہونے کی وجہ سے منصوب کی جگہ پر ہے. سوال 160 :- جس پر اللہ
کا نام نہ لیا گیا ہو اسے فسق کیوں کہا گیا ہے؟ جواب :- غیر اللہ کے نام پر ذبح کیا

Scanned with CamScanner

Scanned with CamScanner

جاننے والا جانور فسوق کے باب میں غلو سو ء کی وجہ سے فسق کہا گیا۔

س 161: مشرک کیا عذر پیش کرتے ہیں؟ **جواب:** مشرک کہتے تھے کہ ہمارا اور ہمارے آباء و اجداد کا شرک کرنا اللہ کی مشیئت سے ہے اگر اللہ نہ چاہتا تو ہم اس میں کچھ بھی نہ کرتے تو یہ ہمارا عذر ہے۔

س 162: مشرکوں نے یہ باتیں کس انداز میں کہی تھیں؟ **جواب:** مشرکوں نے یہ استہزاء کیا تھا اعتقاد اور مشیت کو اقرار کرکے نہیں کہا تھا۔ اور یہ باطل ہے۔

س 163: "لو شاء اللہ لجمعکم" میں مشیت کس معنی میں ہے؟ **جواب:** یہاں پر اس پوری آیت میں مشیت کو "رضا" کے معنی پر محمول کرنا واجب ہے۔ تناقض کو دور کرنے کے لیے۔

س 164: "ھلم" واحد جمع اور مذکر و مونث میں کس طرح آتا ہے؟ اختلاف بیان کریں؟

جواب: یہ واحد جمع، مذکر و مونث ہونے میں برابر ہوتا ہے اہل حجاز کے نزدیک اور بنو تمیم اسے جمع لاتے ہیں اور اسکی مونث بھی لاتے ہیں۔

Scanned with CamScanner

Scanned with CamScanner

س ۱۶۵: ولا تتبع اھواء الذین کذبوا بایتنا، میں اسم ضمیر کی جگہ پر
اسم ظاہر کو کیوں رکھا گیا؟ **جواب:** اسم ضمیر کی جگہ اسم ظاہر کو اس
بات بیان کرنے کیلئے رکھا جس نے اللہ کی آیات کو جھٹلایا وہ خواہشات
کی پیروی کرنے والا ہے کیونکہ اگر خواہش ہی اگر دلیل کے تابع
ہو جاتی تو وہ تو ایک ہی آیت کے طور پر تصدیق کرنے والا ہو جاتا۔
س ۱۶۶: تعالوا کی اصل کیا ہے؟ **جواب:** تعالوا کی اصل یہ ہے کہ وہ
کہے کہ جو بلند جگہ میں ہے اُس سے جو اس سے نیچے ہے جب یہ
زیادہ ہو گئے تو یہ بھی عام ہو گیا۔ **س ۱۶۷:** وبالوالدین احسانا
(الخ) اس جزء کو یا حکم کو محرمات سے کیوں ثابت کیا؟ **جواب:** کیونکہ
ترک احسان کی حرمت کو ثابت کرنا مقصود ہے۔ **س ۱۶۸:** کونسے قتل
حلال ہیں؟ **جواب:** قصاص، مرتد ہونے پر اور رجم کرنے پر
قتل کرنا واجب ہوتا ہے۔ **س ۱۶۹:** یتیموں کے مال کے کب قریب
جا سکتے ہیں؟ **جواب:** جب اچھی خصلت سے جائے یعنی جب
اسکے مال کی حفاظت اور اسکے مال کو بڑھانے کیلئے ہو۔
س ۱۷۰: وان ھذا صراطی اس آیت کی تفسیر ابن عباس اور حضرت کعب
رضی اللہ عنہم نے کیا ارشاد فرمائی؟ **جواب:** حضرت ابن عباس
فرماتے ہیں کہ یہ محکم آیات میں سے ہے تو اس تمام کتابوں میں
سے کوئی شے منسوخ نہیں کر سکتی اور حضرت کعب فرماتے ہیں
یہ تورات میں سب سے پہلی چیز ہے۔ **س ۱۷۱:** پہلے تعقلون اور
پھر تذکرون اور اسکے بعد تتقون کیوں ذکر کیا گیا؟ **جواب:**
کیونکہ جب وہ عقل مند ہونگے تو وہ غور و فکر کریں گے پھر جب میں
یہ لوگ نصیحت حاصل کریں گے۔ **سوال ۱۷۲:** اللہ نے قرآن
کو کیوں نازل کیا؟ اللہ عزوجل نے قرآن پاک کو نازل
کر کے ان لوگوں پہ حجت قائم کر دی تا کہ وہ قیامت کے دن

Scanned with CamScanner

Scanned with CamScanner

یہ نہ کہیں کہ تورات اور انجیل ہم سے پہلے دو گروہوں پر نازل
کی گئی تھی اور ہم تو اس سے غافل تھے اور تاکہ وہ یہ نہ کہیں کہ اگر ہم
پر کتاب نازل کی جاتی تو ہم ان سے زیادہ ہدایت والے ہوتے کیونکہ
ہمارے ذہین قوی اور مضبوط ہے۔ **س 173:** الا ان تأتیھم
الملائکۃ، میں ملائکہ سے کونسے فرشتے مراد ہے؟ **جواب:**
اس سے مراد موت کے فرشتے ہیں۔ **س 174:** کس وقت
ایمان بیکار ہوگا اور کیوں؟ **جواب:** قیامت کے دن یا
جس وقت موت کا فرشتہ آجائے گا اس وقت ایمان لانا کسی
جان کو فائدہ نہ دے گا کیونکہ وہ ایمان اختیاری نہیں ہوگا بلکہ
عذاب اور تکلیف کو دور کرنے کیلئے ہوگا۔ **س 175:** کفار کو کن
تین نشانیوں کا انتظار کرنے کا فرمایا گیا؟ **جواب:** کفار کو
ان تین نشانیوں کا فرمایا گیا (1) موت کے فرشتے کے آنا کا
(2) عذاب آنے کا (3) قیامت کی بعض نشانیوں کے آنے کا
سوال 176: یہود و نصاریٰ اور امت محمدیہ کتنے فرقوں
میں بٹے؟ **جواب:** یہود اکہتر فرقوں میں بٹے اور سب کے
سب آگ میں ہیں سوائے ایک کے اور نصاریٰ بہتر فرقوں
میں بٹے سب کے سب آگ میں ہیں سوائے ایک کے اور امت
محمدیہ تہتر (73) فرقوں میں بٹے گی سب کے سب آگ
میں جائے گیں سوائے ایک کے اور یہ سواد اعظم ہے۔
سوال 177: قُل اِنَّنِی ھَدانِی رَبِّیٓ اِلٰی صِراطٍ مستقیم دِیناً
میں دیناً منصوب کیوں ہے؟ **جواب** دیناً، الی صراط مستقیم
کے محل سے بدل کی بناء پر منصوب ہے۔

س178: جب کفار نے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو بتوں کی
عبادت کی طرف بلایا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کیا ارشاد فرمایا؟
جواب: حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ کیا میں اللہ
کے علاوہ رب تلاش کروں حالانکہ وہ تو تمام چیزوں کا رب ہے
اور جو اسکے علاوہ ہے وہ مخلوق ہے۔ س179: اللہ نے اس امت محمدیہ
کے درجات بلند کیوں فرمائے؟ جواب: تاکہ اللہ انہیں آزمائے اس
میں جو اس نے تمہیں دیا کیا مال اور عزت کی دولت میں سے۔
کیسے تم اس نعمت کا شکر ادا کرتے ہو اور شریف کمینے سے، غنی فقیر سے
اور مالک مملوک سے کیا سلوک کرتا ہے۔ س180: سورۃ انعام کی پہلی
تین آیات کی تلاوت کرنے کی کیا فضیلت ہے؟ جواب: سورۃ انعام
کی پہلی تین آیات کی تلاوت کے بارے میں حضور اکرم صلی اللہ علیہ
وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ جس نے صبح کے وقت سورۃ انعام کی تین آیات
کی تلاوت کی تو اللہ اسکے ساتھ ستر ہزار فرشتوں کو وکیل بنا دے گا۔ جو
اسکی حفاظت کرتے رہیں گے۔ اور اسکے لیے انکے اعمال کی مثل قیامت کے
دن نیکیاں لکھی جائیں گی۔ س181: "فلا یکن فی صدرك حرج منه"
میں حرج کو شک کیوں کہا گیا ہے؟ جواب: شک کو حرج اس لیے کہا گیا ہے
کہ سینے کی تنگی شک کرنے والے کو حرج میں ڈال دیتی ہے۔ جیسے
یقین کرنے والا کا دل کھل جاتا ہے۔ اور وسیع ہو جاتا ہے۔ س182:
حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو آیت کے پہنچانے سے کیوں تنگی
ہوتی تھی؟ جواب: چونکہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنی قوم سے
ڈرتے تھے اور انکے قرآن کو جھٹلانے اور انکے قرآن سے اعراض کرنے
اور انکے تکلیف دینے سے ڈرتے تھے تو آپ اس سے خوش نہ تھے اسی
وجہ سے اللہ نے آپکو تسلی دی۔ س183: لِتُنْذِرَ کا لام کس کے متعلق
ہے؟ جواب: اسکا لام یا تو انزل کے متعلق ہوگا یا فلا یکن کے متعلق ہوگا
اس صورت میں اسکا معنی یہ ہوگا کہ جب آپ ان سے نہ ڈریں
گے تو انکو کتاب اللہ کے ذریعے ڈرائیں گے۔ س184: "ذِکْرٰی لِلْمُؤْمِنِیْنَ"
کا محلاً اعراب بیان کریں نیز مختلف اقوال بیان کریں۔ جواب: اس میں
چار اقوال ہیں (1) یہ پوشیدہ فعل کی وجہ سے محلاً منصوب ہوگا
جسکی تقدیری عبارت یہ ہوگی (هُوَ کِتَابٌ وَ ذِکْرٰی لِلْمُؤْمِنِیْنَ) ا
= تُذَکِّرُ وَ تُذَکِّرُ تَذْکِیْرًا (2) "کِتَابٌ" مبتدا محذوف کی خبر پر عطف
کرتے ہوئے یہ محلاً مرفوع ہوگا اور اسکی تقدیری عبارت یہ ہوگی

هُوَ كِتَابٌ وَذِكْرَىٰ لِلْمُؤْمِنِينَ (3) لِتُنذِرَ کے محل پر عطف کرتے ہوئے
مجرور ہوگا اور اسکی تقدیری عبارت یہ ہوگی۔ لِلْإِنذَارِ وَلِلذِّكْرَىٰ
(4) یہ یعنی ذکری مبتدا محذوف کی خبر ہے۔ س185۔ "قَلِيلًا مَّا تَذَكَّرُونَ"
میں ما کونسا ہے۔ جواب:۔ ما زائدہ ہے اور قلت کی تاکید کے لیے
ہے۔ س186:۔ وَكَم مِّن قَرْيَةٍ أَهْلَكْنَاهَا اس عبارت کی ترکیب
کریں۔ جواب:۔ کم مبتدا ہے اور "مِن" بیانیہ ہے اور
"أَهْلَكْنَاهَا" اسکی خبر ہوگی۔ س187۔ فَجَاءَهَا
بَأْسُنَا (عَذَابُنَا) اسکی اغراض بیان کریں۔ (جاء اهلها)
جواب:۔

س188:۔ أَوْ هُمْ قَائِلُونَ حال ہے اور یہ جملہ
اسمیہ ہے اور حال اگر جملہ اسمیہ ہو تو اس میں واؤ کا
ہونا ضروری ہے یہاں پر واؤ کو ذکر کیوں نہیں کیا گیا؟
جواب:۔ کیونکہ جب "أَوْ هُمْ قَائِلُونَ" کا عطف ماقبل
(بَيَاتًا) پر کیا گیا ہے تو دو حرف عطف کے جمع ہونے کی وجہ سے ثقل
کے طور پر واؤ کو حذف کر دیا گیا ہے

س 189: واؤ حالیہ کونسا واؤ ہوتا ہے؟ جواب: واؤ حالیہ اصل میں واؤ عطف ہی ہے
کیونکہ اسے وصل کیلئے استعارہ لیا گیا ہے۔ س 190: عذاب کیلئے رات اور دوپہر کے
وقت کو کیوں خاص کیا گیا ہے؟ جواب: کیونکہ یہ دونوں غفلت کے وقت ہیں۔ تو ان
وقتوں میں عذاب کا نازل ہونا زیادہ سخت اور اچانک ہوتا ہے۔ اسی وجہ سے حضرت لوط
علیہ السلام کی قوم کو رات کے وقت ہلاک کیا گیا اور قوم شعیب علیہ السلام کو دوپہر کے وقت
ہلاک کیا گیا۔ س 191: مشرکین نے کس وقت اپنے گناہوں اور شرک کا اعتراف کیا؟ جواب:
جب مشرکین کے پاس اللہ عزوجل کا عذاب آیا تو انہوں نے اپنے اوپر شرک کا اعتراف کر لیا۔
س 192: رسولوں اور امتوں سے کونسے سوال کیے جائیں گے؟ جواب: رسولوں سے
سوال کیا جائیگا کہ انہیں کس چیز کیساتھ جواب دیا گیا۔ اور امتوں سے سوال کیا
جائیگا کہ انہوں نے کس چیز سے جواب دیا۔ س 193: میزان کیا ہوگا؟ جواب: اعمال
کے صحیفوں کا وزن اس میزان کیساتھ کیا جائیگا۔ جس کیلئے دو زبانیں اور
دو ہتھیلیاں ہونگی انصاف اور معجزہ کو ظاہر کرنے کیلئے۔ س 194: لوگوں کے اعمال
ہلکے ہوں گے؟ جواب: کفار کے اعمال ہلکے ہوں گے کیونکہ ان کیلئے ایمان ہی نہ ہوگا
تاکہ اس کیساتھ عمل کا اعتبار کیا جائے تو ان کے میزان میں بھلائی نہ ہوگی اسوجہ
سے ان کے اعمال ہلکے ہوں گے۔ س 195: معایش میں تو یاء کو ظاہر کیا گیا ہے لیکن معیشۃ
میں ظاہر کیوں نہیں کیا گیا؟ جواب: کیونکہ اس میں یاء اصلی ہے بخلاف صائف کے
کیونکہ اس میں یاء زائدہ ہے۔ س 196: "اِذْ اَمَرْتُكَ" میں امر کونسا ہے؟ جواب:
اس میں امر وجوب کیلئے ہے۔ س 197: اللہ نے ابلیس سے سجدہ کے بارے میں کیوں
پوچھا؟ جواب: توبیخ اور دشمنی، کفر، تکبر اور اپنی اصل پر فخر کرنے کو ظاہر
کرنے کیلئے اللہ عزوجل نے سوال کیا تھا۔ س 198: مٹی اور آگ میں کیا فرق ہے؟ جواب:
مٹی اپنی سنجیدگی اور وقار کی وجہ سے افضل ہے۔ اور مٹی انسان کو توبہ اور
استغفار کیطرف بلاتی ہے۔ اور آگ طیش، تیزی اور بلندی اور تکبر کیطرف بلاتی ہے
س 199: قیاس کی نفی کرنیوالے کیا دلیل پیش کرتے ہیں اور اسکا جواب بھی تحریر کریں؟
جواب: قیاس کی نفی کرنیوالے کہتے ہیں سب سے پہلے ابلیس نے قیاس کیا تھا اور
وہ غلط تھا اس لئے وہ قیاس کو نہیں مانتے۔ ہم اسکا جواب یہ دیتے ہیں کہ
اسے تو نص کے پائے جانے کیوقت باطل ہوتا ہے۔ س 200: شیطان کو آسمان اور

Scanned with CamScanner
Scanned with CamScanner

یا جنت سے کیوں اتارا گیا؟ **جواب**: کیونکہ یہ اطاعت کرنے والوں اور عاجزی کرنے والوں کا گھر ہے۔ **س201**: شیطان نے ذلت کے باوجود دوبارہ سوال کیوں کیا؟ **جواب**: کیونکہ وہ اللہ عزوجل کے حلم کو جانتا تھا۔ **س202**: قدری شخص کا قصہ بیان کریں۔ **جواب**: امام طاؤس سے روایت ہے کہ وہ مسجد حرام میں تشریف فرما تھے تو ایک قدری شخص آیا تو امام طاؤس نے فرمایا تو کھڑا ہوتا ہے یا تجھے کھڑا کیا جائے؟ تو وہ مرد کھڑا ہو گیا۔ تو حضرت طاؤس سے عرض کی گئی: کیا آپ اس فقیہ مرد کے بارے میں یہ بات کر رہے ہیں۔ تو آپ نے فرمایا: کہ شیطان نے کہا تھا "رَبِّ اَغْوَیْتَنِیْ" اور یہ کہے گا "انا اغوی نَفْسِیْ"۔ **س203**

س 203: لمن تبعك منهم میں لام کونسا ہے ج: اس
میں لام تمہید ہے اور قسم کیلئے ہے اور اسکا جواب
لأملأن جهنم ہے اور یہ جواب شرط کے
قائم مقام ہے س 204: ووری میں دو واؤ ایک
ساتھ آنے کے باوجود پہلے کو ہمزہ سے کیوں
نہیں بدلا گیا؟ ج: اگر دونوں واو متحرک ہوں
تو ثقل پیدا ہوگا اس لیے پہلے واو کو ہمزہ سے
بدلا اور دوسری واو ساکن ہے. س 205: "قاسمهما"
مفاعلہ کے وزن پر کیوں لایا گیا حالانکہ قسم صرف
ابلیس نے کھائی تھی ج: کیونکہ جب شیطان
سے قسم ہوئی تو ان دونوں سے تصدیق
ہوئی گویا ان دونوں نے قسم کھائی س 206: حضرت
آدم علیہ السلام اور حضرت حواء علیہا السلام نے کونسے درخت سے
کھایا ج: انہوں نے انگور کے درخت سے
کھایا یا گندم کے درخت سے کھایا تھا س 207: جو
لباس آدم علیہ السلام سے اتارا گیا وہ کونسا لباس تھا
ج: وہ لباس ناخنوں کی جنس سے تھا جس
طرح ناخن سفید ہوتے ہیں نرمی کی انتہا میں
وہ لباس بھی ایسا ہی تھا اور ناخنوں کو ندامت
کے یاد دلانے کیلئے باقی رکھا اور نعمت یاد
دلانے کیلئے باقی رکھا س 208: وہ پتے کس درخت
کے تھے جن کے ذریعے انہوں نے
اپنے آپ کو ڈھانپا ج: کیلے یا انجیر کے
پتے تھے جن کے ذریعے انہوں نے اپنے
جسم کو چھپا لیا تھا س 209: جب اللہ نے حضرت آدم کو فرمایا کہ
کیا میں نے تمہیں منع نہ کیا تھا تو حضرت آدم نے کیا جواب دیا؟ **جواب:-**

Scanned with CamScanner
Scanned with CamScanner

کیوں نہیں اور لیکن میں نے یہ گمان کیا کہ کیا کوئی ایسا بھی ہوگا جو تیری جھوٹی قسم کھائے گا۔ **سوال 210:** کیا صغیرہ گناہ معاف ہیں؟ نیز معتزلہ کا قول بیان کریں۔

جواب: صغیرہ گناہ معاف ہیں یہاں تک ان سے توبہ نہ کی جائے لیکن معتزلہ کہتے ہیں کہ صغیرہ گناہ معاف ہیں اگرچہ توبہ نہ بھی کریں۔ **سوال 211:** قَالَ اهْبِطُوا بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ آیت میں جمع کا صیغہ ہے حالانکہ خطاب تو حضرت آدم اور اماں حوا سے ہے؟ **جواب:** اسمیں دو قول ہیں۔ ایک تو یہ ایک طرح سے ابلیس کو بھی حضرت آدم کی نافرمانی کرنے کی وجہ سے اتارا گیا اور یہ بھی احتمال ہے کہ پہلے ابلیس کو آسمان میں اتارا گیا ہو پھر بعد میں تینوں کو اکٹھے زمین کی طرف اتارا گیا ہو۔ **سوال 212:** بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ اس سے کیا مراد ہے؟ **جواب:** اس سے مراد یہ ہے کہ وہ دونوں ابلیس سے دشمنی رکھیں گے اور ابلیس ان دونوں سے دشمنی رکھے گا۔ **سوال 213:** حضرت آدم کو کہاں دفن کیا گیا؟ **جواب:** آپ کو ہند کی زمین سراندیپ میں دفن کیا گیا۔ **سوال 214:** جو کچھ زمین میں ہے اسے منزل من السماء کیوں فرمایا گیا؟ **جواب:** کیونکہ ہر شے پانی سے بنائی گئی ہے اور پانی آسمان سے اترتا ہے۔ **سوال 215:** لباس کو کس سے استعارہ لیا گیا ہے اور اسکی وجہ بھی بیان کریں؟ **جواب:** لباس یعنی زینت کو پرندوں کے پر سے استعارہ لیا گیا ہے کیونکہ پرندے کے پر اسکا لباس بھی ہوتا ہیں اور زینت بھی۔ **سوال 216:** یٰبَنِیْ آدَمَ قَدْ اَنْزَلْنَا عَلَیْكُمْ لِبَاسًا یہ آیت کس طریقے سے لائی گئی ہے؟ **جواب:** یہ آیت بطور استطراد لائی گئی ہے کیونکہ پہلے ان کے شرم گاہوں کے ظاہر ہونے اور درخت کے پتوں کا لباس پہننے کا بیان تھا اب اس بات پر احسان جتایا جا رہا ہے کہ اللہ نے تمھارے لئے لباس پیدا کیا اور اس لئے بھی کہ ننگا ہونا رسوائی ہے اور یہ بھی بتا دیا کہ ستر تقویٰ ہے۔

تمت بالخیر

Scanned with CamScanner

Scanned with CamScanner